تعارف

مختلف پیداوارا کائیوں کے ذریعہ مختلف اشیا اور خدمات پیش کی جاتی ہیں۔ مختلف پیداوارا کائیوں کے ذریعہ انجام دی جانے والی سرگرمیوں کی بنیاد پر پیداوارا کائیوں کو ابتدائی سیکٹر، پیداوارا کائیوں، ثانوی سیکٹر پیداوارا کائیوں اور ثلاثی سیکٹر پیداوارا کائیوں کے طور پر درجہ بند کیا جاسکتا ہے۔

فرہنگ اصطلاحات

ابتدائی سیکٹر (Primary sector) : وہ سیکٹر جس میں قدرتی وسائل کی بھرپور استعمال سے متعلق سرگرمیاں شامل ہیں۔

ثانوی سیکٹر (Secondary sector) : وہ سیکٹر جو ان پٹ (درآید) کو آوٹ پٹ (برآید) میں بدلنے سے متعلق ہے۔

ثلاثی سیکٹر (Tertiary sector) : وہ سیکٹر جو مختلف قسم کی خدمات فراہم کرنے سے متعلق ہے۔

چھوٹے پیمانے کی صنعت (Small Scale Industry): وہ صنعت جو پلانٹ اور مشینری پر کم سے کم 25 لاکھ روپے خرچ کرنے کے ذریعہ قائم کی جاسکتی ہے۔

لوگ مختلف قسم کی سرگرمیوں میں لگے رہتے ہیں جنھیں معیشت کے تئیں مختلف سیکٹروں میں درجہ بند کیا جاسکتا ہے: (i) ابتدائی سیکٹر (ii) ثانوی سیکٹر (ii) ثلاثی سیکٹر

ابتدائی سیکٹر

- ابتدائی سیکٹر میں وہ سرگرمیاں شامل ہیں جو قدرتی وسائل کے بھرپور استعمال سے متعلق ہے۔ اس میں شامل ہیں:

(i) زراعت اور متعلقہ سرگرمیاں

(ii) ماہی پروری

(iii) جنگل بانی

(iv) کان کنی اور پتھر کی کان کنی

ثانوی سیکٹر

- ثانوی سیکٹر کا تعلق ان پٹ کو آوٹ پٹ میں بدلنے سے ہے اس میں شامل ہے:

(a) مینوفیکچرنگ

(b) تعمیر

(c) گیس، پانی اور بجلی کی سپلائی

ثلاثی سیکٹر

- ثلاثی سیکٹر کا تعلق مختلف قسم کی خدمات فراہم کرنے سے ہے۔ اس لیے اسے خدماتی سیکٹر بھی کہا جاتا ہے۔ اس میں شامل ہے:

(i) تجارت، ہوٹل اور ریسٹورینٹ

(ii) نقل وحمل، اسٹوریج اور مواصلات

(iii) مالیاتی خدمات جیسے بینکنگ، بیمہ وغیرہ

(iv) جائیداد غیر منقولہ اور کاروباری خدمات

(v) عوامی انتظامیہ

(vi) دیگر خدمات

ابتدائی سیکٹر کا رول اور اہمیت

- آزادی کے وقت زراعت کا اشتراک کل آمدنی کا 50 فی صد سے زیادہ تھا۔
- 2009-10 میں زراعت کا اشتراک کل آمدنی کا تقریباً 15 فی صد تھا۔ اس کی وجہ ثانوی اور ثالثی سیکٹروں میں اضافہ ہونا تھا۔

زراعت آبادی کے ایک بہت حصے کو روزگار فراہم کرتی ہے۔ آزادی کے وقت ہماری آبادی کا تقریبا 70 فی صد حصہ اپنے ذریعہ معاش کے لیے زراعت اور متعلقہ سرگرمیوں پر منحصر تھا۔ ہندوستان کی آبادی کا تقریباً 50 فی صد حصہ سال 2009-10 میں زراعت کے کام میں لگا ہوا تھا۔

- زراعت لاکھوں لوگوں کو غذا فراہم کرتی ہے جو زندگی کی بنیادی ضرورت ہے۔
- ابتدائی سیکٹر صنعتوں کو خام مواد فراہم کرتا ہے۔

ثانوی سیکٹر کا رول اور اہمیت

- آزادی کے وقت ثانوی سیکٹر کا اشتراک ہندوستانی گھریلو پروڈکٹ کے لیے صرف 14 فی صد تھا۔ سال 2009-10 میں یہ حصہ 28 فی صد بڑھا ہے۔
- ہندوستان کی آبادی کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے میں ثانوی سیکٹر کا کافی بڑا اشتراک رہا ہے۔
- بنیادی ساخت کی تعمیر بڑے پیانے کی صنعتوں کے اشتراک کے سبب ہی ممکن ہے۔ کیوں کہ بنیادی ساخت کی تعمیر کے لیے یہ مشینری اور ساز وسامان تیار کرتا ہے۔
- صارف اشیا کے مختلف انواع کی پیداوار صنعت کاری کے سبب ممکن ہے۔

ثلاثی سیکٹر کا رول اور اہمیت

- خدماتی سیکٹر کا اشتراک ہندوستان کی آمدنی میں زیادہ سے زیادہ رہا ہے۔ سال 2009-10 میں یہ اشتراک 55.20 فی صد تھا۔
- سروس یا خدماتی سیکٹر میں 2009-10 میں ملک کی کل روزگار سطح کے 29.4 فی صد حصے کو روزگار ملا۔ یہ زراعت کے مقابلے جاب کے زیادہ مواقع فراہم کرتا ہے۔
- سروس سیکٹر برآمدات کے ذریعہ ملک کے لیے زرمبادلہ کمانے میں کافی اشتراک کرتا ہے۔

معیشت کے تینوں سیکٹروں کے درمیان رابطہ

- ابتدائی، ثانوی اور ثلاثی یہ تینوں سیکٹر باہم متعلق ہیں۔ درحقیقت وہ ایک دوسرے کی تکمیل کرتے ہیں۔ ابتدائی سیکٹر، ثانوی سیکٹر کو خام مواد فراہم کرتا ہے۔ ثانوی سیکٹر، ابتدائی سیکٹر کو روزگار فراہم کرتا ہے۔ ثلاثی سیکٹر ابتدائی اور ثانوی سیکٹر کو مختلف قسم کی خدمات فراہم رکرتا ہے۔

خود قدر شناسی کیجیے

1۔ ابتدائی سیکٹر میں شامل کوئی تین سرگرمیوں کے نام بتائیے۔
2۔ ثانوی سیکٹر میں شامل کوئی تین سرگرمیوں کے نام بتائیے۔
3۔ ثلاثی سیکٹر میں شامل کوئی تین سرگرمیوں کے نام بتائیے۔
4۔ ہندوستان میں ابتدائی سیکٹر کا کیا رول ہے؟
5۔ ہندوستان میں ثانوی سیکٹر کا کیا رول ہے؟
6۔ ہندوستان میں ثلاثی سیکٹر کا کیا رول ہے؟